مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

سلسلة خدمة الحديث النبوي 6



# صحیح ابنِ خزیمہ


امام الائمہ ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: محمد اجمل بھٹی فاضل مدینہ یونیورسٹی تحقیق: علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ

تخریج: نصیر احمد کاشف فوائد: محمد فاروق رفیع نظر ثانی: ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن


انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

سلسلة خدمة الحديث النبوی 6

# صحیح ابنِ خزیمہؒ

امام الائمہ ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق: علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ — ترجمہ: محمد اجمل بھٹی فاضل مدینہ یونیورسٹی

## جلد سوم

تخریج: نصیر احمد کاشف — فوائد: محمد فاروق رفیع — نظرثانی: ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

# صحیح ابنِ خزیمہ

امام الائمہ ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق: علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ: محمد اجمل بھٹی فاضل مدینہ یونیورسٹی

تخریج: نصیر احمد کاشف فوائد: محمد فاروق رفیع نظرثانی: ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷۔ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

## ١٨١..... بَابُ أَمْرِ النِّسَاءِ بِخَفْضِ أَبْصَارِهِنَّ إِذَا صَلَّيْنَ مَعَ الرِّجَالِ إِذَا خِفْنَ رُؤْيَةَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ أَمَامَهُنَّ

عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم ہے جبکہ وہ مردوں کے ساتھ نماز با جماعت ادا کر رہی ہوں اور انہیں مردوں کے ستر پر نظر پڑنے کا ڈر ہو جبکہ مرد اُن کے آگے (اگلی صف میں) سجدہ کر رہے ہوں گے

١٦٩٤ ـ أَنَـا أَبُوْ طَاهِرٍ، نَا أَبُوْ بَكْرٍ، نَا أَبُوْ مُوْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ..........

عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاحْفَظُوْا أَبْصَارَكُنَّ)). قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ: مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: مِنْ ضِيْقِ الْأُزُرِ.

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے عورتوں کی جماعت! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نظروں کی حفاظت کرو۔'' امام ابوسفیان کہتے ہیں: ''میں نے عبداللہ بن ابی بکر سے پوچھا: (آپ نے) یہ حکم کس لیے دیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ تہ بند اور چادروں کے تنگ اور چھوٹے ہونے کی وجہ سے۔''

اَنَـا اَبُـو طَـاهِـرٍ، نَـا اَبُوْبَكْرٍ، نَاهُ اَبُوْ يَحْيٰى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيْمِ، اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ، بِـمِثْـلِـهِ، وَقَـالَ: ((فَاحْفَظُوا اَبْصَارَكُمْ مِنْ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ)) فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ.

امام صاحب اپنے استاد ابویحییٰ محمد بن عبد الرحیم کی سند سے مذکورہ بالا روایت کی مثل بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم مردوں کے ستر سے اپنی نظروں کی حفاظت کرو۔''

## ١٨٢..... بَابُ الزَّجْرِ عَنْ رَفْعِ النِّسَاءِ رُؤُوْسَهُنَّ مِنَ السُّجُوْدِ، إِذَا صَلَّيْنَ مَعَ الرِّجَالِ قَبْلَ اسْتِوَاءِ الرِّجَالِ جُلُوْسًا، إِذَا ضَاقَتْ أُزُرُهُمْ، فَخِيْفَ اَنْ يَّرَى النِّسَاءُ عَوْرَاتِهِمْ

عورتیں جب مردوں کے ساتھ نماز (با جماعت) ادا کر رہی ہوں تو مردوں کے سیدھے بیٹھ جانے سے پہلے انہیں اپنے سر سجدے سے اٹھانا منع ہے جبکہ مردوں کے تہ بند تنگ اور چھوٹے ہوں اور یہ خدشہ ہو کہ عورتوں کی نظر ان کے ستر پر پڑے گی۔

١٦٩٥ ـ أَنَا أَبُوْ طَاهِرٍ، نَا أَبُوْ بَكْرٍ، نَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا بِشْرٌ ـ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ ـ ثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ ـ وَ هُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ ـ عَنْ أَبِيْ حَازِمٍ..........

(١٦٩٤) تقدم تخريجه برقم: ١٥٦٢.

(١٦٩٥) تقدم تخريجه برقم: ٧٦٣.

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّ النِّسَاءُ يُؤْمَرْنَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنْ لَّا يَرْفَعْنَ رُؤُوسَهُنَّ حَتَّى يَأْخُذَ الرِّجَالُ مَقَاعِدَهُمْ مِنْ قَبَاحَةِ الثِّيَابِ. قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ: خَبَرُ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيْ حَازِمٍ، خَرَّجْتُهُ فِي كِتَابِ ((الْكَبِيْرِ)) فِيْ أَبْوَابِ اللِّبَاسِ فِي الصَّلَاةِ.

''حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مبارک میں (مردوں کے) کپڑوں کے تنگ ہونے کی وجہ سے عورتوں کو نماز میں حکم دیا جاتا تھا کہ وہ مردوں کے ٹھیک طرح سے بیٹھنے تک اپنے سر (سجدے سے) نہ اٹھائیں۔'' امام ابوبکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''ثوری رحمہ اللہ کی ابوحازم سے روایت کو میں نے کتاب الکبیر میں ''نماز میں لباس کے ابواب'' میں بیان کر چکا ہوں۔''

**فوائد** :......۱۔عورتیں مردوں کے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد سر اٹھائیں اس کی علت یہ تھی کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے جسموں پر معمولی چادر ہوتی تھی اور سجدہ کی حالت میں شرمگاہوں کے کھلنے کا خطرہ رہتا تھا۔ اس خطرہ کے پیش نظر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو تاکید کی کہ مردوں کے سجدہ سے اٹھ جانے کے بعد وہ سجدہ سے اٹھیں۔

۲۔ عورتوں کی صفیں مردوں کے پیچھے ہوتی ہیں اس لحاظ سے بھی ارکان نماز میں عورتیں مردوں کے پیچھے چلیں گی اور عورتیں مردوں کے ارکان نماز پر عمل کرنے کے بعد کچھ وقفہ سے یہ اعمال انجام دیں گی۔

## ۱۸۳..... بَابُ التَّغْلِيْظِ فِيْ قِيَامِ الْمَأْمُوْمِ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ إِذَا كَانَ خَلْفَهُ نِسَاءٌ، إِذَا أَرَادَ النَّظَرَ، إِلَيْهِنَّ أَوْ إِلَى بَعْضِهِنَّ، وَ الدَّلِيْلِ عَلَى أَنَّ الْمُصَلِّيَ إِذَا نَظَرَ إِلَى خَلْفِهِ مِنَ النِّسَاءِ لَمْ يُفْسِدْ ذٰلِكَ الْفِعْلُ صَلَاتَهُ

مقتدی کے پچھلی صف میں کھڑے ہونے پر سخت وعید کا بیان جبکہ مردوں کے پیچھے عورتیں نماز پڑھ رہی ہوں اور مقتدی کا ارادہ انہیں یا کسی عورت کو دیکھنا ہو اور اس بات کی دلیل کا بیان کہ جب مقتدی اپنے پیچھے کھڑی عورتوں میں سے کسی کو دیکھ لے تو اس کا یہ فعل اس کی نماز کو فاسد نہیں کرتا۔

١٦٩٦۔ أَنَا أَبُوْ طَاهِرٍ، نَا أَبُوْ بَكْرٍ، نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، أَخْبَرَنَا نُوْحٌ ۔يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ الْحَدَّانِيَّ۔ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ.........

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتْ تُصَلِّيْ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ، فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے خوبصورت ترین لوگوں میں سے ایک حسین و جمیل عورت نماز پڑھا کرتی تھی تو کچھ لوگ اگلی صفوں میں نماز

(١٦٩٦) اسنادہ صحیح: سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ الحجر، حدیث: ٣١٢٢۔ سنن نسائی: ٨٧١۔ سنن ابن ماجہ: ١٠٤٦۔ مسند احمد: ٣٠٥/١.

الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا، وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ، فَإِذَا رَكَعَ نَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبِطِهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهَا: ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِيْنَ﴾. (الحجر: ٢٤)

پڑھتے تاکہ اس پر نظر نہ پڑے اور کچھ لوگ پیچھے رہتے تاکہ پچھلی صفوں میں کھڑے ہوں۔ پھر جب وہ رکوع کرتے تو اپنی بغل کے نیچے سے دیکھ لیتے تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِيْنَ﴾ ''اور یقیناً ہمیں ان کا علم ہے جو تم میں آگے بڑھنے والے ہیں اور ان کا بھی علم ہے جو پیچھے رہنے والے ہیں۔''

١٦٩٧۔ أَنَا أَبُوْ طَاهِرٍ، نَا أَبُوْ بَكْرٍ، نَا مُوْسٰى، نَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ الْحَدَانِيُّ. فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى. وَأَنَا أَبُوْ طَاهِرٍ، نَا أَبُوْ بَكْرٍ، نَاهُ الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ، نَا نُوْحٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ بِنَحْوِهِ.

''امام صاحب اپنے استاد ابوموسیٰ کی سند سے مذکورہ بالا کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔''

## ١٨٤..... بَابُ ذِكْرِ الدَّلِيْلِ عَلٰى أَنَّ النَّهْيَ عَنْ مَنْعِ النِّسَاءِ الْمَسَاجِدَ كَانَ إِذَا كُنَّ لَا يُخَافُ فَسَادُهُنَّ فِي الْخُرُوْجِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَظَنٌّ لَا بِيَقِيْنٍ

### اس بات کی دلیل کا بیان کہ عورتوں کو مساجد میں جانے سے روکنے کی ممانعت اس وقت ہے جب ان کے مساجد کی طرف جانے میں فساد کا ڈر نہ ہو

١٦٩٨۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ طَاهِرٍ، نَا أَبُوْ بَكْرٍ، نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، نَا حَمَّادٌ -يَعْنِي ابْنَ يَزِيْدَ- وَثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، نَا سُفْيَانُ، كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ..........

عَنْ عَمْرَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ رضي الله عنها تَقُوْلُ: لَوْ رَأٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ بَعْدَهُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسَاجِدَ، كَمَا

''حضرت عمرہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا: ''اگر رسول اللہ ﷺ وہ چیزیں دیکھ لیتے جو عورتوں نے آپ ﷺ کے بعد زیب و زینت اور بناؤ

(١٦٩٧) انظر الحديث السابق.

(١٦٩٨) صحيح بخاری، كتاب الاذان، باب انتظار الناس قيام الامام العالم، حديث: ٨٦٩۔ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب خروج النساء الى المساجد، حديث: ٤٤٥۔ سنن ابی داود: ٥٦٩۔ مسند احمد: ٩١/٦.

مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ، فَقُلْتُ: مَا هٰذِهٖ؟ أَوَ مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ؟ قَالَتْ نَعَمْ. هٰذَا حَدِیْثُ عَبْدُ الْجَبَّارِ. وَ قَالَ أَحْمَدُ فِیْ حَدِیْثِهٖ: قُلْتُ لِعَمْرَةَ: وَمُنِعَ نِسَاءُ بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ؟.

سنگھار اختیار کرلیا ہے تو آپ ﷺ انہیں مسجدوں میں آنے سے منع کر دیتے جیسا کہ بنی اسرائیل کی عورتوں کو روک دیا گیا تھا۔ حضرت عمرہ کہتی ہیں: میں نے کہا: یہ کیا بات ہے؟ کیا بنی اسرائیل کی عورتوں کو مسجد میں آنے سے روک دیا گیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ یہ جناب عبد الجبار کی حدیث ہے اور جناب احمد کی روایت میں ہے: ''میں نے حضرت عمرہ سے پوچھا: ''کیا بنی اسرائیل کی عورتوں کو روک دیا گیا تھا؟''

## ۱۸۵..... بَابُ ذِكْرِ بَعْضِ أَحْدَاثِ نِسَاءِ بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ الَّذِیْ مِنْ أَجْلِهٖ مُنِعْنَ الْمَسَاجِدَ

### بنی اسرائیل کی عورتوں کے کچھ فتنوں کا بیان جن کی وجہ سے انہیں مساجد میں آنے سے روک دیا گیا تھا

۱۶۹۹۔ أَنَا أَبُوْ طَاهِرٍ، نَا أَبُوْ بَكْرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى، نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ، ثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ الْاِيَادِيُّ، ثَنَا أَبُوْ نَضْرَةَ.........

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدُّنْيَا، فَقَالَ: ((إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَاتَّقُوْهَا وَ اتَّقُوْا النِّسَاءَ)). ثُمَّ ذَكَرَ نِسْوَةً ثَلَاثًا مِنْ بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ امْرَأَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ تُعْرَفَانِ، وَ امْرَأَةً قَصِيْرَةً لَا تُعْرَفُ، فَاتَّخَذَتْ رِجْلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ، وَ صَاغَتْ خَاتَمًا فَحَشَّتْهُ مِنْ أَطْيَبِ الطِّيْبِ الْمِسْكِ، وَ جَعَلَتْ لَهُ غُلْفًا، فَإِذَا مَرَّتِ الْمَسْجِدَ أَوْ بِالْمَلَأِ قَالَتْ بِهٖ، فَفَتَحَتْهُ، فَفَاحَ رِيْحُهُ. قَالَ الْمُسْتَمِرُّ: بِخِنْصِرِهِ الْيُسْرٰى، فَأَشْخَصَهَا دُوْنَ أَصَابِعِهِ الثَّلَاثَةِ شَيْئًا، وَ قَبَضَ الثَّلَاثَ.

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دنیا کا تذکرہ کیا تو فرمایا: بلاشبہ دنیا سرسبز و دلکش اور شیریں ولذیذ ہے لہٰذا اس (کے فتنوں) سے بچو اور عورتوں (کے فتنے) سے بچ کر رہنا۔'' پھر آپ نے بنی اسرائیل کی تین عورتوں کا ذکر کیا، دو عورتیں دراز قد تھیں (اس لیے) مشہور ومعروف تھیں اور ایک عورت پست قد تھی جو معروف نہ تھی تو اس نے (شہرت حاصل کرنے کے لیے) لکڑی کی دو (اونچی ایڑھی والی) جوتیاں بنوائیں اور ایک انگوٹھی بنوائی اور اسے بہترین خوشبو کستوری سے بھردیا اور اس کا ایک غلاف بھی بنوایا۔ لہٰذا جب وہ مسجد میں جاتی یا کسی مجلس کے پاس سے گزرتی تو اس غلاف کو ہٹادیتی جس سے خوشبو کھل جاتی اور ہر طرف اس کی مہک پھیل جاتی۔'' جناب مستمر فرماتے ہیں: ''وہ

(۱٦٩٩) صحیح مسلم، کتاب الالفاظ من الادب، حدیث: ۲۲۵۲۔ وکتاب الذکر والدعاء، باب اکثر اهل الجنة الفقراء، حدیث: ۲۷٤۲ مختصراً۔ سنن نسائی: ٥٢٦٦ مختصراً۔ مسند احمد: ۴۳/۳.